السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بندہ تھے یا خدا؟ قرآن میں ہے:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سورة الفاتحہ 2

اور رسول کا نام محمدﷺ ہے جو مفعول کا صیغہ ہے یعنی حمد کیا گیا۔ اور حمد کیا گیا تو خدا ہے۔ معلوم ہوا کہ محمدﷺ خدا تھا؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کمالات کی بناء پر ''محمد'' کہا گیا ہے وہ خدا کے دیئے ہوئے ہیں۔ اس لیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد عارضی ہے اور حقیقت حمد خدا کے لیے ہے۔ پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا نہ ہوا کیونکہ اس کے لیے حقیقی حمد نہیں قرآن مجید میں ہے:

عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا --سورة الاسراء79

''ترجمہ:۔ ''عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

اس آیت میں مقام کو محمود کہا ہے تو کیا وہ بھی خدا ہے؟

اگر اس کو منطقی پیرایہ میں ادا کریں تو مخالف کا دعویٰ یوں ہوگا محمد محمود وکل محمود اللہ محمد اللہ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ حد اوسط مکرر نہیں۔ کیونکہ صغریٰ میں محمود سے مراد ہے جس کے لیے عارضی حمد ہو اور کبریٰ میں مراد ہے جس کے لیے حقیقی حمد ہو اور اگر کبریٰ میں بھی عارضی حمد ہو تو پھر کبریٰ کاذب ہے۔

اس کے علاوہ یوں بھی کہہ سکتے ہیں الحمد للہ رب العالمین کا حاصل اللہ محمود ہے۔ اس صورت میں محمد محمود کو اس کے ساتھ ملائیں تو شکل ثانی بنے گی۔ اور شکل ثانی میں اختلاف فی الکیف شرط ہے جو یہاں مقصود ہے پس منتج نہیں ہوگی۔ وفیہ نظر۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص176

محدث فتویٰ